سوال

(262) سورہ تبت کی قرات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نماز میں سورۃ المسد کی تلاوت کر رہی تھی، میری بہن نے سنا تو مجھ سے کہنے لگیں کہ نماز میں اس سورت کی قرات اور اس کا تکرار صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کے چچا پر لعنت کی گئی ہے۔ میں نے کہا یہ اس لئے کہ وہ مشرک و کافر تھا اور رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچاتا تھا لیکن وہ اپنی بات پر اصرار کرتی رہی امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے کہ میرا موقف صحیح تھا یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی دوسری سورتوں کی طرح سورہ تبت کو بھی پڑھا جا سکتا ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بھی قرآن مجید کی سورتوں میں سے ایک سورت ہے اور اس میں ابولہب کے حال کو بیان کیا گیا ہے نیز یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے اور اس کی بیوی نے اللہ تعالی کے ساتھ جو کفر کیا اور رسول اللہ ﷺ کو جو اذا پہنچائی تو اس کی وجہ سے جہنم رسید ہو کر انہوں نے سراسر خسارہ اٹھایا۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ:

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْءَانِ ... ۲۰ سورۃ المزمل

''جو اس قرآن میں سے آسانی سے ہو سکے وہ پڑھ لیا کرو۔''

اور نبی ﷺ نے مسیئی الصلوۃ سے یہ فرمایا تھا: ''پھر تم قرآن مجید کا جو حصہ آسانی سے پڑھ سکتے ہو وہ پڑھ لیا کرو'' یہ قرآنی اور نبوی نص دونوں عام ہیں اور سورہ تبت اور دیگر سب سورتوں کو شامل ہیں۔ اور آپ کی بہن کی بات غلط ہے۔ اسے چاہئے کہ اس نے جو بات کی اور ایک سورت کے پڑھنے کا انکار کیا تو اس سے اللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ کرے کیونکہ اس نے ایک باطل بات کہی ہے اور علم کے بغیر اللہ تعالی کے بارے میں ایک بات کہہ دی ہے۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اور آپ کی بہن کو ہدایت کی توفیق سے سرفراز فرمائے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص388

محدث فتویٰ